×

126363 ۔ شادی نہ کرنے کی صورت میں خود کشی کی دھمکی دی اور پھر کہنے لگا کہ اگر کسی دوسرے لڑکیے سے شادی کی تو قتل کردونگا

سوال

میں آپ کے سامنے اپنی مشکل رکھنا چاہتی ہوں مجھے امید ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی مشکل کا کوئی حل نکالے گا: میں بھی ایك لڑکی ہوں جس طرح دوسری لڑکیاں اس عمر میں محبت کا شکار ہوتی ہیں میں بھی شریف قسم کی محبت کا شکار رہی ہوں، اس طرح نوجوانوں کے ساتھ بات چیت شروع کی ، بہر حال جس نوجوان کے ساتھ وہ اس وقت بات چیت کرتی اور تعلق رکھتی ہے وہ لڑکا اس سے عشق کے درجہ کی محبت رکھتا ہے، حتی کہ اس نے لڑکی کے گھر والوں سے اس کا رشتہ طلب کیا لیکن گھر والوں نے نشئی ہونے کی بنا پر اس نوجوان کا رشتہ قبول نہ کیا۔

لیکن نوجوان کہتا ہیے کہ شادی ہوتیے ہی وہ نشہ چہوڑ دیے گا، شادی کا انکار ہونیے کیے بعد اس نوجوان نیے کئی ایك بار خود کشی کرنیے کی کوشش کی، حتی کہ اس نوجوان کی والدہ نیے لڑکی سیے رابطہ کر کیے بتایا کہ وہ لڑکی اس کیے بیٹے کیے قتل کا سبب بن رہی ہیے.

لیکن اب وہ لڑکی اس لڑکیے کو پسند نہیں کرتی.. کیونکہ وہ اسے پاگل اور مجنون سمجھتی ہیے، ایك اور نوجوان کا رشتہ آیا ہیے اور لڑکی نے یہ رشتہ قبول کر لیا، لیکن جب پہلے نوجوان کو علم ہوا تو وہ آ کر کہنے لگا: اب وہ اپنے آپ کو نہیں بلکہ تجھے یعنی لڑکی کو قتل کریگا، اور وہ کہتی ہے کہ وہ نوجوان کچھ بھی کر سکتا ہے تا کہ کسی اور سے شادی نہ کرہے.

میرا سوال یہ ہیے کہ: اب اس لڑکی کو کیا کرنا چاہیئے، کیا وہ کسی دوسرئے نوجوان کا رشتہ قبول کر لیے یا کیا کرئے، برائے مہربانی آپ سوال کا جواب دیے کر عند اللہ ماجور ہوں.

يسنديده جواب

الحمد للم.

اول:

اس لڑکی کو ان حرام تعلقات سے توبہ و استغفار کرتے ہوئے اس نوجوان سے ہر قسم کے تعلقات ختم کر دینے چاہیں، اس لڑکی اور اس کے گھر والوں کو ایسا نوجوان بطور خاوند قبول نہیں کرنا چاہیے جو نشہ آور اشیاء استعمال کرتا اور خود کشی جیسا اقدام کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا، یہ سب فسق و فجور اور دینی قلت و کمزوری کی دلیل ہے، اگر وہ نشہ چھوڑنے میں سچا ہوتا تو اب تك نشہ چھوڑ چكا ہوتا.

اسی طرح اس لڑکی کو چاہیئے کہ وہ اس نوجوان کی خود کشی یا اپنے آپ کو اذیت دینے کیے معاملہ کی طرف التفات مت کرے، کیونکہ یہ معاملہ اس سے متعلق نہیں، اور نہ ہی اس کا اس پر محاسبہ ہوگا.

دوم:

والله اعلم.

جب لڑکی کیے لیے کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جو دینی اور اخلاق طور پر صحیح ہو تو یہ رشتہ قبول کرنا چاہیے کیونکہ حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تمہارے پاس کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو اس سے (اپنی لڑکی کی) شادی کر دو، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں وسیع و عریض فساد بپا ہو جائیگا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1084) اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں حسن قرار دیا ہے۔

اس لڑکی کو چاہیےے کہ وہ اپنے گھر والوں کو بتائیے کہ نوجوان نے اسے دھمکی دی ہیے تا کہ گھر والے اپنی لڑکی کو اذیت و تکلیف سے محفوظ رکھ سکیں، ہم لڑکی کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے گھر والوں اور رشتہ داروں میں سے ایسے شخص کو اختیار کرے جو شدت و قوت کا مظہر ہو، وہ نوجوان کے خاندان والوں کو بلا کر انہیں بتا دیں کہ اگر نوجوان نے ان کی لڑکی کو کوئی تکلیف دی تو پھر انجام اچھا نہیں ہوگا.

کیونکہ ایسے افراد کیے لیے تو اس طرح کیے افراد ہی ہونا چاہیں جو اسیے سبق سکھائے اور انہیں ایسا کام کرنے سے روك سکیں، اور لڑکی کیے لیے یہ بھی ممکن ہیے کہ اگر آپ کیے ملك میں ممکن ہو سکیے تو وہ پولیس وغیرہ میں رپورٹ کرے کہ فلاں شخص اسے اذیت و تکلیف دینے کی دھمکی دیتا ہے؛ تا کہ وہ اس کیے خلاف کوئی مناسب اقدام کریں، یا پھر کم از کم وہ اس نوجوان سے اقرار نامہ لیے کہ وہ لڑکی کو کوئی تکلیف نہیں دےگا.

ہماری دعا ہیے کہ اللہ سبحانہ و تعالی ہم اور سب مسلمانوں سے ظاہری و باطنی فتنوں اور آزمائش کو دور کرے۔